نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

PH. 042-99200729, 99200731, Email: mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

محکمہ زراعت پنجاب نے بہاریہ سورج مکھی کی کاشت سے متعلق سفارشات جاری کردیں

لاہور،2 دسمبر 2025: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق سورج مکھی ایک کم دورانیہ کی تیلدار فصل ہے جس کے بیجوں میں اعلیٰ قسم کا تقریباً40 فیصد تیل ہوتا ہے۔ بہاریہ سورج مکھی کی فصل کا دورانیہ تقریباً100 سے 110 دن ہوتا ہےاور کم مدت کی فصل ہونے کی وجہ سے اسے دو بڑی فصلوں کے درمیانی عرصہ میں باآسانی کاشت کیا جاسکتا ہے۔سورج مکھی کی فصل سال میں باآسانی دو دفعہ کاشت کی جاسکتی ہے۔تاہم خزاں میں کاشت ہونے والی فصل بہاریہ فصل کے مقابلہ میں کم پیداوار دیتی ہے۔سورج مکھی کی فصل کو صحیح وقت پر کاشت کرنا فصل کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔سورج مکھی کی کاشت کے لئے پنجاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلے مرحلہ میں جنوبی پنجاب کے اضلاع ڈیرہ غازی خان،راجن پور،بہاولپور،رحیم یار خان، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر،مظفر گڑھ، لیہ،لودھراں، بھکر اور خانیوال کے کاشتکار سورج مکھی کی کاشت یکم دسمبر تا 31 جنوری تک کریں۔دوسرے مرحلے میں وسطی پنجاب کے اضلاع میں میانوالی، سرگودھا،خوشاب، جھنگ، ساہیوال،اوکاڑہ، پاکپتن،فیصل آباد،ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، سیالکوٹ، گوجرانوالا، لاہور، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت یکم تا31 جنوری تک مقرر کیا گیا ہے۔سورج مکھی کی کاشت کے تیسرے مرحلے میں شمالی پنجاب کے اضلاع نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات، جہلم اور چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت یکم جنوری تا15 فروری تک مقرر کیا گیا ہے۔ کاشتکار سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے اور پودوں کی تعداد 22 سے 23 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ سورج مکھی کی ہائبرڈ اقسام میں ہائی سن- 33، ٹی- 40318، ایگورا4، گل بہار436، آگسن 5270، رائینا، ایس278، یوایس666، یوایس444، این کے آرمنی اور این کے ایس278 شامل ہیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے اسے موزوں وقت پر کاشت کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆